السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ (۱۸۰) وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِیْنَ (۱۸۱) وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ (۱۸۲) [الصّٰفّٰت : ۱۸۰ تا ۱۸۲] نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنا ثابت ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حافظ ابن کثیر نے بحوالہ طبرانی نقل فرمایا ہے : عَنْ زَیْدِ بْنِ أَرْقَمَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهٗ قَالَ : مَنْ قَالَ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ : سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ (۱۸۰) وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِیْنَ (۱۸۱) وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ (۱۸۲) ''پاک ہے تیرا رب عزت والا اور غلبہ والا اس سے جو وہ وصف بیان کرتے ہیں اور رسولوں پر سلامتی ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ '' ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَدِ اکْتَالَ بِالْجَرِیْبِ الْأَوْفٰی مِنَ الْأَجْرِ (صحیح ترمذي)

''جو شخص ہر فرض نماز کے بعد تین مرتبہ ان تینوں آیتوں کی تلاوت کرے اسے بھرپور اجر پورے پیمانے سے ناپ کر ملے گا۔''

مگر اس کی سند کا حال مجھے فی الحال معلوم نہیں۔

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1

محدث فتویٰ